بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

اَلْفَضْلُ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

بوہر شنبہ

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے — ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵	۲۹ امان ۱۳۲۶ ہش	۵ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ	۲۹ مارچ ۱۹۴۷ء	نمبر ۷۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ امان حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت تاحال بخار کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مسجد اقصٰے میں شہد کی مکھیاں چھیڑ جانے کی وجہ سے آج نماز جمعہ باغ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں ادا کی گئی۔ خطبہ جمعہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب مقامی امیر نے پڑھا۔

حضرت سر محمد اسمٰعیل صاحب کا بچہ امین احمد تاحال بعارضہ ٹائیفائڈ علیل ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حقیقی مجرموں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے

کل کی سرکاری اطلاع ہے کہ پنجاب میں ہر طرف آرام ہے۔ کسی طرف سے شورش وفساد کی کوئی خبر نہیں آئی۔ خدا کرے یہ اطلاع درست ہو۔ اور جو آگ بھڑک اٹھی تھی واقعی بجھ گئی ہو۔ اور عوام امن وسکون کی قدر پہچاننے لگے ہوں۔ حکومت مبارک کی مستحق ہے کہ اس نے بہت جلد خطرناک حالات پر قابو پا لیا بلکہ ہر ایک امن پسند شہری کو زیبا ہے کہ حکومت کی اس کارگذاری کے لئے ممنون ہو۔ اور تہ دل سے اس کا شکریہ ادا کرے۔ اور ہمیں امید ہے کہ حکومت ایسی تدابیر بھی عمل میں ضرور لائے گی جن سے ہمیشہ کے لئے ان خطرات کا سدباب ہو جائے۔ اور پھر یہ فتنہ سر نہ اٹھانے پائے۔ امن پسند شہریوں کو بھی لازم ہے کہ اس کام میں حکومت کی ہر طرح مدد کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ پنجاب میں ایسے لوگوں کی تعداد خواہ ہندو ہوں یا سکھ۔ مسلمان ہوں یا عیسائی بہت زیادہ ہے جو امن پسند ہیں۔ اور نہیں چاہتے کہ اس سرزمین میں کشت وخون ہو جیسا کہ چند دن پیچھے ہو چکا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ جو کچھ پنجاب میں پچھلے دنوں ہوا ہے وہ چند نادان لیڈروں کی غیر محتاط تقریروں اور اشتعال انگیز لن ترانیوں کا نتیجہ ہے۔ ان ہی مغرور اور عاقبت نااندیش لیڈروں نے فاتر العقلی کے لمحہ میں ایسے ایسے کلمات منہ سے نکالے جو جائز نہ تھے۔ پھر کذب تراش اخباروں نے ان چنگاریوں کی جھولیاں بھر بھر کر ملک کی تمام فضا میں بکھیر دیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یکدم فتنہ وفساد کے شعلوں نے ہر طرف پھیل کر مال وجان کو جھلس کر رکھ دیا۔

فسادات کی آگ کو فرو کرنے کے لئے حکومت نے جہاں تیزی سے عملی اقدامات کئے۔ وہاں ایسے نئے فوری قوانین بھی بنائے کہ جو ان خطرناک حالات پر غلبہ سے جلد قابو پانے کے لئے ضروری تھے۔ ہم ان فوری قوانین کی افادیت سے منکر نہیں بلکہ ان کو دانشمندی پر مبنی سمجھتے ہیں۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ اگر ہم پچھلے حالات پر غور کریں اور گذشتہ بدامنی کی وجوہات تلاش کریں تو صاف نظر آجائے گا کہ اگر حکومت معمولی قانون سے بھی مدد لیتی تو شاید یہ بربادیاں اور تباہیاں اس ملک کو دیکھنی نہ پڑتیں۔ اس کو جانے دیجئے کہ فوری قوانین کیا کئے ہیں۔ تعزیرات ہند میں ایسی مستقل دفعات موجود ہیں جن کے رو سے ایسے شخص یا شخصوں کو جو عوام کے دو فریقوں میں عداوت کے جذبات کو ابھارنے کے لئے تقریراً یا تحریراً یا کسی اور طرح سے کوشش کریں فوراً گرفتار کر کے فتنہ وفساد کا سدباب کیا جا سکتا ہے۔

لیکن کتنا افسوسناک امر ہے کہ حکومت نے تعزیرات ہند کی ان واضح دفعات سے بالکل کام نہیں لیا۔ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ حکومت کو صحیح حالات کا علم نہ ہوا ہو۔ ہم عرض کرتے ہیں خیر اس وقت نہ سہی کیا اب بھی نہیں ہوا۔ جن افراد یا جن اخبارات نے ملک میں یہ چنگاریاں پھیلائیں کیا حکومت اب تک ان سے بے خبر ہے؟

ہم جانتے ہیں کہ حکومت نے بہت کچھ کیا ہے اور اسے ابھی بہت کچھ کرنا ہوگا۔ جن لوگوں نے جائدادوں کو پھونک کر خاک سیاہ کر دیا۔ یا جنہوں نے نہتے معصوم مردوں، عورتوں اور بچوں کو تہ تیغ کیا۔ حکومت ضرور ان کی تلاش کرے گی ان پر مقدمے چلائے گی۔ اور جرم ثابت ہونے پر مجرموں کو سزائیں دے گی۔ بے شک جن نادان لوگوں نے اشتعال میں آکر ایسے قبیح فعل کئے ہیں قابل سزا ہیں ان کو ضرور عبرتناک سزا ملنی چاہیئے لیکن ہماری دانست میں حکومت اپنے فرائض کی ادائیگی میں سخت کوتاہی کرے گی۔ اگر سیاسی یا اور وجوہ کی بناء پر ان لوگوں کو کھلا چھوڑ دے گی جنہوں نے اپنی آتشیں تقریروں اور بیانوں سے ان نادان لوگوں کو مشتعل کیا۔ اور عوام کالانعام سے ایسے قبیح فعل کرائے۔ کس قدر ظلم ہے اگر یہ حقیقی مجرم بار بار ملک وقوم کو آگ میں جھونکنے کے لئے سزا سے بچے رہیں۔

مجلس مشاورت ۱۹۴۷ء

سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے اعلان کیا ہے کہ مؤرخہ ۴۔۵۔۶ اپریل ۱۹۴۷ء (جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار) کو مجلس مشاورت منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ

گاندھی جی کا تازہ بیان

گاندھی جی نے ۲۶ مارچ کو گیا میں دعا کے بعد تقریر کرتے ہوئے کہا۔ "کانگرس سب کی ہے۔ کوئی شخص ہندو ہو یا مسلمان، سکھ ہو یا پارسی کانگرس کو اس سے کوئی غرض نہیں کانگرس کے نزدیک تو ان سب کا تعلق ہندوستان سے ہے۔ اور وہ اس غرض کی تکمیل کیلئے مصروف عمل ہے"

پھر آپ فرماتے ہیں "کانگرس کی طرح مسلم لیگ بھی اس ملک میں وسیع الاثر ہو چکی ہے جب میں پٹنہ پہنچا تو وہاں مسلم لیگ سے تین ممبر مجھے ملے۔ انہوں نے مجھے جہان آباد جلسے کی دعوت دی"۔ اس کے بعد گاندھی جی فرماتے ہیں "یہ تینوں حضرت پہلے کانگرسی تھے۔ اور کثیر التعداد لوگ ہیں جو پہلے کانگرسی تھے مگر اب لیگ میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس طرح انہوں نے مسلم لیگ کو بہت بڑی جماعت بنا دیا ہے۔" پھر گاندھی جی حیرت سے پوچھتے ہیں "مجھے تعجب ہے کہ کانگرس اور مسلم لیگ میں اسقدر جھگڑا کیوں ہے؟"

اگر گاندھی جی اس بات پر سچے دل سے غور کریں

ایڈیٹر روشن دین تنویر

کھاگی عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر وپبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے شائع کیا

اختلافات و تنازعات کا سدّباب

بعض احباب اور جماعتوں کی طرف سے اختلافات و تنازعات کی رپورٹ موصول ہوتی رہتی ہے۔ اور نظارت تعلیم و تربیت ان کے سدِباب کی کوشش کرتی رہتی ہے۔ مگر عملہ کی کمی کی وجہ سے یہ کام کما حقہ، سرانجام نہیں ہوسکتا۔ اور اس کام میں ہمیں مقامی جماعتوں کے عہدیداران کے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔ اگر ہر جماعت کے عہدیداران اللہ تعالےٰ کے ارشاد فاصلحوا بین اخویکم کے ماتحت تنازعات کا فیصلہ کراتے رہیں۔ تو اس میں علاوہ جماعتوں کی بہبودی و بہتری کے ایمان کی بھی ترقی ہوگی۔ ہماری جماعتوں کے احباب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ سیدنا مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض حقیقتِ ایمان اور حقیقتِ اسلام کو پیدا کرنا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہامی فارسی شعر ہے ہے

چو دَورِ خسروی آغاز کردند ٭ مسلماں را مسلماں باز کردند

کہ مسیح موعود علیہ السلام جو اپنے وقت کے روحانی بادشاہ ہونگے۔ ان کے زمانہ میں یہ ہوگا۔ کہ جو نام کے مسلمان ہیں انہیں حقیقی مسلمان بنانا مسیح موعود علیہ السلام کا کام ہوگا۔ پس ہم لوگ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سچا قرار دیکر سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں۔ اور آپ کے خلفاء کے ہاتھ پر عہد کرتے ہیں۔ کہ "ہم دین کو دنیا پر مقدم کریں گے۔" اگر باوجود بیعت اور عہد کے ہم اپنے اندر صحیح ایمان پیدا نہیں کریں گے۔ اور اپنے جھگڑوں کو ترک نہ کریں گے۔ تو ہمارے ایماندار ہونے کا ثبوت ہی کیا ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کی حالت یہ تھی۔ وکنتم علیٰ شفا حفرۃٍ من النار فانقذکم منھا کہ اسے لوگو تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے۔ خدا نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مبعوث فرما کر اس آگ سے تم کو بچالیا۔ اور پھر ایمان اور اسلام کو ان کے اندر پیدا کردیا۔ جس کا یہ نتیجہ تھا۔ فاصبحتم بنعمتہٖ اخواناً۔ کہ تم اس نعمت خداوندی کے ساتھ بھائی بھائی ہوگئے۔ پس یہی حال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ اور آپ کی جماعت کا ہونا چاہیئے۔ حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ نے لکھا ہے۔ کہ حضرت امام مہدی کی جماعت میں اتفاق و اتحاد ہوگا۔ اور وہ صلح و صفائی سے رہے گی۔ پس حقیقت تو یہی ہے۔ کہ جو احمدی تنازعات اور اختلافات کی زندگی ترک کرکے احمدیت کی خدمت کرتا ہے۔ وہی مسیح موعود علیہ السلام کا سچا خادم ہے۔ پس اس مختصر نوٹ کے ذریعہ نظارت تعلیم و تربیت جماعتوں کے عہدیداران کو متوجہ کرتی ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کو سمجھیں۔ اور اپنے اختلافات بھی مٹائیں۔ اور اپنے اپنے ہاں ایسی تجاویز اختیار فرماویں۔ کہ جن سے اختلافات و تنازعات پیدا ہی نہ ہوں۔ یا اگر پیدا ہوں تو جلد رفع ہوسکیں۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء راشدین کی بنی بنائی جماعت بعد میں آنے والے لوگوں کے ذریعہ سے خراب ہو۔ ونعم ما قیل ہے

ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں ٭ آپکے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

دینیات کلاس ۱ء برائے طلباء میٹرک

۲۷/۴ سے ۲۷/۵ تک قادیان میں کھولی جارہی ہے

جیسا کہ احباب کو اخبار الفضل کے ذریعہ سے معلوم ہوچکا ہوگا۔ کہ یہ کلاس ۲۷/۴ سے ۲۷/۵ تک قادیان میں کھولی جارہی ہے۔ جس میں طالب علموں کو ترجمہ قرآن مجید۔ حدیث مسائل فقہ وصرف و نحو پڑھائی جاوے گی۔ نیز ہر روز علمائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ ضروری مضامین پر تقاریر فرمایا کریں گے۔ پس تمام قائدین و زعماء کرام کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ طالب علموں کو اس میں بھیجیں۔ اور ان کے اسماء سے فوری طور پر دفتر کو مطلع فرماویں۔ تاکہ ان کے قیام و طعام کے انتظام میں سہولت رہے۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نتیجہ امتحان سالانہ مدرسہ احمدیہ بابت سال ۱۹۴۶ء-۴۷

ذیل کے طلباء امسال سالانہ امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ میں ان کو اور ان کے والدین کو اپنی طرف سے اور دیگر اساتذہ کرام مدرسہ احمدیہ کی طرف سے مبارکباد دیتا ہوا دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالےٰ ان کو آئندہ بھی کامیابی کی راہ پر گامزن رکھے۔ مدرسہ احمدیہ سات اپریل کو کھل جاوے گا۔ تمام طلباء وقت پر پہنچ جاویں۔ اور کوشش کریں کہ اپنے ساتھ مدرسہ کیلئے اور طلباء کو لائیں۔

جماعت سوم

عبدالشکور ۴۹۷/۵۰۰ - ہمایوں اقبال ۳۷½
سید نثار احمد ۵۳۲ اول - محمد یعقوب ۸۹½
بشیر الدین ۳۸۶ - محمد اکبر ۳۹۰ - عبدالسلام ۴۹۲
عبدالکریم ۱۷½ - محمد شفیع ۳۷½
نذیر احمد ۲۰½ - محمد یونس ۳۸۰
شریف احمد خاں ۶½ مشتاق احمد ۳۲½ ترقی دیا گیا
نور احمد ۳۶۱ ترقی دیا گیا۔
محمد صدیق ۳۹۰ 〃 〃 〃

نوٹ:۔ عبدالرشید - غلام احمد اور عبدالکریم افغان کا انگریزی کا دوبارہ امتحان ہوگا۔

جماعت دوم

سفیر الدین ۳۷۵ - رحمت اللہ ۱۸½
محمد بشیر شاد ۳۸۱ - سید عبدالحی ۵۷۷
نورالحق ۱۲½ - نورالدین ۵۵۹
حیات عمر ۳۷۵ - سعید احمد نمبر ۱ ۰۱½
محمود احمد نمبر ۱ ۵۱½ - سعید احمد نمبر ۲ ۳۶۶
عبدالرحیم ۵۹۸ - محمد افضل ۰½۳
مشتاق احمد ناصر ۵۶۹ محمد صدیق ۵۱۰
عبدالحلیم ۳۸½ - خلیل احمد لائل پوری ۷۲½
محمد ادریس ۳۵۰ اقبال احمد ۳۲۹
محمد سعید درد ۱۵½ خلیل احمد ۳۶۹
عبداللطیف ۸½ محمد یونس خاں ۳۶۳
حافظ محمد اعظم پرائیویٹ ۳۶۹ -
محمود احمد حیدر آبادی ۳۰۳ ترقی دیا گیا۔
عزیز احمد ۳۳۲ 〃 〃 〃
منیر احمد لائل پوری ۳۰۰ 〃 〃 〃
عبدالوہاب ۳۲۹ 〃 〃 〃
احمد خاں تبتی ۲۸۱ 〃 〃 〃
ارشاد علی ۳۳۹ 〃 〃 〃
غلام نبی ۳۵۰ 〃 〃 〃
حمید الدین ۳۷۱ 〃 〃 〃
محمد اعظم (زیر تجویز) انگریزی کا دوبارہ امتحان دے۔

جماعت اول

عبدالحق ۵½ - عزیز احمد ۱½ -

احمد صادق محمود ۷۹½ عبدالحمید ۳½۵
مرزا عبدالرشید ۳۷۵ غلام مرتضیٰ ۳۵۲
شیخ رشید احمد ۰۹½ برکت اللہ ۱۶½
مقبول احمد ½۰½ عبیداللہ ۳۹۵
عبدالمجید ناصر ۳۹۶ محمد حنیف خواجہ ۳۵۹
عبدالرشید جالندھری ۵½ - محمد یوسف ڈار ۳۴۳
مظفر احمد ۳۹½ - محمد اخلاق ۳۱۶
سلطان محمود ۵۳۶ محمد سلطان اکبر ۳½۵
صادق احمد سندھی ۳۳½ - منیر احمد ونجواں ۷۰½
سید صدیق احمد ۳۹½ - محمد اشرف خواجہ ۳۳۶
مولا بخش۔ انگریزی کا دوبارہ امتحان دیں۔
مرزا سعید احمد ۳۵۱ ترقی دیا گیا۔
صلاح الدین بنگالی ۳۶۸ 〃 〃 〃
محمود احمد ملتانی ۳۱۱ 〃 〃 〃
کبیر الدین ۳۰۱ 〃 〃 〃
حبیب اللہ رانچی ۳۱۲ 〃 〃 〃

جماعت	اول قرآن شریف	دوم قرآن شریف
سوم	نثار احمد	محمد یعقوب
دوم	عبدالحی	عبدالرحیم
اول	صادق احمد	محمد سلطان اکبر

	اول میزان	دوم میزان
سوم	نثار احمد	عبدالشکور
دوم	عبدالرحیم	عبدالحی
اول	محمد سلطان اکبر	سلطان محمود گجراتی

(ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ)

درخواست دعا

گیانی محمد الدین صاحب کی اہلیہ صاحبہ اور ان کے لڑکے محمد خورشید انور کا گذشتہ تھوڑے ہی عرصہ میں انتقال ہوگیا ہے۔ احباب مرحومین کی مغفرت اور گیانی صاحب کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

ولادت:۔ مکرم چودھری بشیر احمد صاحب بی۔ اے نیجر بشیر آباد اسٹیٹ کے ہاں ۱۸ مارچ کو لڑکا تولد ہوا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جمیل احمد نام تجویز فرمایا

صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے

آپ کو ضروری کام سرانجام دینا ہے

ہر معالج اور ماہر غذائیات آپکو بتائیگا۔ کہ غذائیت کی کمی عام طور پر تھکان اور کمزوری کو بڑھاتی ہے۔ اور انسان کو نکما اور کاہل بنا دیتی ہے۔ لیکن آپ کہیں گے میں تو ہر روز کھانا کھاتا ہوں۔ میری غذا میں کمی نہیں ہو سکتی۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ کی خوراک کے عمدہ ہونے کا دار و مدار غذا کی مقدار پر نہیں بلکہ معدہ اور جگر کے فعل پر منحصر ہے۔ آپ صندلین تیار کردہ دواخانہ نور الدین رضؓ قادیان استعمال کیجئے۔ صندلین آپ کے جگر اور معدہ کی قوت کو برقرار رکھتے ہوئے دیرپا قوت تازہ خون اور احساس تندرستی کے لئے جو کام سرانجام دینے اور اول رہنے میں آپ کی مدد کرتی ہے۔

آپ آج سے ہی صندلین کا استعمال شروع کردیں

قیمت یکصد قرص دو روپے۔ مکمل کورس آٹھ روپے

ملنے کا پتہ:- **دواخانہ نور الدین رضؓ قادیان**

کیا آپ

بازار جا رہے ہیں؟

سودا خریدنے کی فہرست میں آپ کے لئے ایک اہم چیز اصفہانی کی چائے بھی ہے۔ چائے خریدتے وقت اس بات کا اطمینان کر لیجئے کہ وہ اصفہانی کی ہے جو خوشبو اور دیگر خوبیوں میں بے نظیر ہے۔

اصفہانی

چائے

سا ماڈیلنگ بوکے	سا ییلو اسپاٹ
سا گرین اسپاٹ	سا گولڈ ڈسٹ
سا ریڈ اسپاٹ	سا اسٹار ڈسٹ

ایم۔ ایم۔ اصفہانی۔ لمیٹڈ۔ کلکتہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

اعلان

احباب کی ضروریات اور قومی مفاد کی خاطر ہم نے قادیان میں خالص سونا چاندی کے زیور بنانے کی دوکان کھولی ہے۔ سونا چاندی سے متعلق ہر قسم کی مرمت وغیرہ کی خدمات بھی ہم سے حاصل کریں۔ امید ہے۔ احباب ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

روشن دین ضیاء الدین احمد۔ دوکان زیورات احمدیہ بازار متصل ہسپتال

ذیابیطس کی نہایت مجرب اور زود اثر دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں

قیمت ایک ماہ کا کورس سات روپے

کشمیر میں لیبارٹری قائم کردی گئی

ہم تمام اشیاء اصلی سپلائی کرتے ہیں۔ اکثر اشیاء لیبارٹری میں ٹسٹ کرنے کے بعد روانہ کی جاتی ہیں۔ آرڈر دے کر ملاحظہ فرمائیں۔

زعفران۔ سلاجیت۔ جڑی بوٹیاں۔ نافہ۔ زیرہ سیاہ۔ گچھیاں وغیرہ بڑی مقدار میں سپلائی کر سکتے ہیں۔ اور سٹاک میں موجود ہیں:-

احمدیہ ٹریڈنگ ایجنسی ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ سرینگر کشمیر

بمبئی ایجنسی

اسکول اور کالج کے بچوں اور بچیوں کے لئے

۱۔ نفیس اور مضبوط فاؤنٹن پن — دس روپیہ فی عدد

۲۔ اعلیٰ قسم کا خوشبودار اور مختلف الالوان فیس پاؤڈر برائے مستورات دس آنہ فی ڈبیہ

۳۔ آپ کی اشیاء کو کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لئے ERA Moth Destroyer ہر گھر کے لئے سات آنہ فی پیکٹ

نوٹ:- تاجروں اور کم از کم سو روپیہ کے خریدار کو ۲۰ فیصدی کمیشن دیا جائیگی

مندرجہ بالا چیزیں تحریک جدید کی انگلستان کی ایجنسی نے بمبئی ایجنسی کو ابھی ابھی بھجوائی ہیں۔ احباب ان اچھی اور سستی چیزوں کو خرید کر فائدہ اٹھائیں!

یونیورسل اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی ۳۳ جمشید فیروز محل۔ ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی نمبر ۳

اطفال احمدیہ کا سہ ماہی نصاب

آئندہ سہ ماہی اپریل تا جون کیلئے مجالس بیرون و مقامی اطفال کے لئے مندرجہ ذیل تربیتی نصاب مقرر کیا جاتا ہے۔ مربیان اطفال کو چاہیئے یہ نصاب جون کے آخر تک اپنے ہاں بچوں کو ختم کرا دیں۔ جولائی کے پہلے ہفتہ میں سب بچوں کا امتحان کیا جائے گا۔ انشاء اللہ

۷ سے ۱۰ سال کے بچوں کے لئے۔ نماز باترجمہ۔ نماز کی مسنون دعائیں۔ آئین کے پہلے پندرہ اشعار

۱۱ سے ۱۵ سال کے بچوں کے لئے۔ دعائے جنازہ۔ معہ ترجمہ۔ شرائط بیعت۔ تاریخ احمدیت۔ خاکسار: محبوب عالم خالد مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ کا پروگرام

ذیل میں مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ اڑیسہ کے دورہ کا پروگرام درج کیا جاتا ہے۔ اڑیسہ کی جماعتوں کو آپ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(۱) کٹک ۳/۷ ۲۶ تا ۳/۷ ۳۰ (۲) پوری بع تیجا پارہ ۴/۷ ۱ تا ۴/۷ ۸ (۳) کیرنگ بمعہ مضافات براستہ خوردہ روڈ اسٹیشن ۴/۷ ۱۰ تا ۴/۷ ۲۵ (۴) سانگا گورہ ۴/۷ ۲۷ تا ۴/۷ ۲۹ (۵) نرگاؤں براستہ کیرنگ ۵/۷ ۲ تا ۵/۷ ۶ (۶) کدراپلی اور بنکالو نگریا اسٹیٹ ۵/۷ ۸ تا ۵/۷ ۱۸ (۷) نگریا سے تا لبر کوٹ سے انگول وسینل پور براستہ میکالال میرال منڈل ریلوے اسٹیشن ۵/۷ ۲۳ تا ۵/۷ ۲۸ ناظر دعوۃ و تبلیغ

سہارنپور کے علاقہ کے احمدی احباب کیلئے اعلان

جو احباب سہارنپور یا مضافات میں کہیں بھی ہوں۔ وہ مہربانی فرما کر مجھے اپنے پتہ سے فوراً مطلع فرما دیں۔ مندرجہ ذیل مقامات پر اگر کوئی دوست ہوں۔ تو وہ میرے زیادہ مخاطب ہیں۔ (۱) سہارنپور۔ (۲) رڑکی۔ (۳) پیران کلیر۔ (۴) کیلاش پور۔ (۵) سرساوہ۔ (۶) چلکانہ۔ (۷) بہٹ۔ (۸) مرزاپور۔ خاکسار مرزا محمد حسین دیہاتی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم حلقہ بحوپورہ خاک خانہ و ضلع سہارنپور یو۔ پی

مولوی حاجی عبداللہ صاحب لغاری کا انتقال پُرملال

ہمارے مخلص دوست مولوی حاجی عبداللہ صاحب لغاری بلوچ احمدی اپنے وطن گوٹھ پنہری تحصیل کھپرہ۔ ضلع تھرپارکر سندھ میں بعارضہ نمونیہ فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے جب مکرم حکیم فضل الرحمٰن صاحب سکنہ سانگھڑ وفات سے تھوڑا دن پہلے ملے۔ تو انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خیریت کی خبر دریافت کی۔ پھر فرمایا میں تو فوت ہونے لگا ہوں۔ اور ابھی میں نے غیر احمدیوں میں تبلیغ کرنی تھی بعد وفات انکے تکیہ کے نیچے سے تبلیغی لٹریچر نکلا۔ مرحوم کے پاس اسوقت چھتیس روپے ایک آنہ کی رقم تھی جو انکے رشتہ داروں نے انکی وفات کے بعد حکیم فضل الرحمٰن صاحب کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے دیدی اور وہ قادیان بھجوائی جا رہی ہے۔ مرحوم اس علاقہ میں اکیلے احمدی تھے جنازہ میں سوائے حکیم صاحب کے اور کوئی احمدی شامل نہ ہو سکا۔ درخواست ہے کہ احباب ان کا جنازہ غائب پڑھیں۔ اور انکی درجات بلندی کیلئے دعا فرمائیں۔ مشتاق احمد زیرہ پرانشل سکرٹری تبلیغ

ضروری خبریں

مسٹر جناح کی تقریر:۔ بمبئی ۲۷ مارچ مسٹر محمد علی جناح نے میمن چیمبر آف کامرس کی طرف سے دعوت کے موقع پر ایک تقریر کی آپ نے کہا اسوقت ہندوستان کے سامنے جو اہم مشکلات ہیں۔ انہیں صرف پاکستان ہی سلجھا سکتا ہے۔ میں اب وقت پاکستان کے لئے لڑ رہا ہوں۔ جس کا مطلب صرف مسلمانوں کی ہی آزادی نہیں بلکہ ہندوؤں اور سارے ملک کی آزادی ہے۔ ہندوؤں کے فلسفہ اور کلچر کی میں عزت کرتا ہوں۔ لیکن مسلمانوں کا بہرحال ہندوؤں سے الگ ایک فلسفہ اور کلچر ہے۔ اسلئے ہندوؤں اور مسلمانوں کو جبراً ایک یونین میں رکھنے کی کوشش سے لازماً ان دونوں بڑی قوموں میں ٹکراؤ کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ لہذا آزاد پاکستان اور آزاد ہندوستان کی مستقل حکومتیں ہی ملک میں امن قائم کر سکتی ہیں۔ آپ نے کہا مجھے یقین ہے کہ پاکستان اور ہندوستان دوستوں کی طرح آپس میں مل کر دنیا کو دکھائیں گے۔ کہ ہندوستان ہندوستانیوں کا ہے۔ اکھنڈ ہندوستان کا اصول انگریزوں کا پیدا کردہ ہے۔ لیکن وہ بھی اب اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہندوستان کسی صورت میں ایک نہیں رہ سکتا۔ آپ نے تمام ہندوستانیوں سے اپیل کی کہ وہ انگریزوں کی چال میں نہ آئیں۔ اور ہندوستان کی وحدت کی امید میں سب کچھ برباد نہ کریں آپ نے تبادلہ آبادی کا ذکر کرتے ہوئے کہا اب گاندھی جی بھی تسلیم کر چکے ہیں کہ بعض حالات میں تبادلہ آبادی ضروری ہے۔ لیکن میرے نزدیک یہ کام پرائیویٹ جماعتیں نہیں کر سکتیں۔ بلکہ منتظم حکومتیں ہی کر سکتی ہیں۔

کلکتہ میں فرقہ وارانہ کشیدگی:۔ کلکتہ ۲۱ مارچ سر حسین شہید سہروردی وزیر اعظم بنگال نے اسمبلی میں بتایا کہ کلکتہ کی فرقہ وارانہ کشیدگی دور کرنے کے لئے کیا انتظام کئے جا رہے ہیں۔ آپ نے کہا فوج تیار کھڑی ہے اگر حالت ذرا بھی بگڑی فوج فوراً شہر میں داخل ہو جائے گی۔ اسوقت صورت حالات قابو میں ہے۔ اگر نو جو حالت میں فوج شہر میں داخل ہوئی تو یہ عوام میں گھبراہٹ اور پریشانی کا موجب ہوگا سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ شہر میں پرسوں جیسی حالت ہے۔

یو پی پولیس کی بغاوت:۔ لکھنؤ ۲۷ مارچ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ پولیس میں ہڑتال اور بغاوت کے جو آثار نمودار ہو گئے ہیں۔ اب کسی حد تک اس میں کمی واقع ہو گئی ہے۔ جمال پور اور مونگھیر کے اسلحہ خانوں پر باغی پولیس نے قبضہ کر لیا تھا جمالپور کے اسلحہ خانے پر اب فوج قابض ہے۔ اس نے ۸۴ کانسٹیبلوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ جب فوج مونگھیر کے اسلحہ خانہ پر قبضہ کرنے کے لئے گئی۔ تو پولیس نے مقابلہ کیا اور فوج پر گولی چلا دی فوج نے بھی جوابی طور پر گولی چلا دی۔ اس مقابلہ میں تین سپاہی اور ایک فوجی ہلاک ہو گئے۔ بالآخر فوج نے اسلحہ خانہ پر قبضہ کر لیا۔

کیا آپ نے!

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور دعا حاصل کرنے کے لئے تحریک جدید کا وعدہ ۳۱ مارچ تک داخل کر دیا؟ اگر نہیں۔ تو یہ پڑھتے ہی سب سے پہلے اپنے وعدہ کی رقم ارسال فرما دیں۔ وکیل المال تحریک جدید